عزیز والد/والدہ(والدین) / نگہدار(ان)،

**بابت: لال بخار میں اضافہ**

ہم آپ کو یوکے ہیلتھ سکیورٹی ایجنسی (UKHSA) کو موصول ہونے والی لال بخار سے متعلق اطلاعات میں، متوقع موسمی سطحوں سے اوپر، حالیہ ]قومی/مقامی[ اضافہ کے بارے میں بتانے کے لیے لکھ رہے ہیں۔

ہم آپ کو اس موقع سے اس کی نشانیوں، علامات اور اس تعلق سے کی جانے والی کارروائیوں کے بارے میں یاد دلانا چاہیں گے اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ یا آپ کے بچہ کو لال بخار ہو سکتا ہے۔

**لال بخار کی نشانیاں اور علامات**

لال بخار بچپن کا ایک عام انفیکشن ہے جو *اسٹریپٹوکوکس پایوجینس* (*Streptococcus pyogenes*)، یا گروپ اے اسٹریپٹوکوکس (GAS) کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ عام طور پر سنگین نہیں ہوتا ہے، لیکن پیچیدگیوں (جیسے نمونیا) اور دوسروں تک پھیلنے کے خطرے کو کم کرنے کے لیے اینٹی بایوٹکس سے اس کا علاج کیا جانا چاہیے۔ لال بخار کی ابتدائی علامات میں گلے میں خراش، سر درد، بخار، متلی اور قے شامل ہیں۔ 12 تا 48 گھنٹوں کے بعد، مخصوص سرخ، پتلے سرے والے چکتے نمودار ہوتے ہیں، جو مثالی طور پر پہلے سینہ اور پیٹ پر ظاہر ہوتے ہیں، پھر تیزی سے جسم کے دیگر حصوں میں پھیلتے ہیں، اور جلد کو سینڈ پیپر جیسی بناوٹ دیتے ہیں۔ نسبتا زیادہ سیاہ جلد پر لال چکتوں کا نظر آنا مشکل ہو سکتا ہے، تاہم 'سینڈ پیپر' جیسا احساس موجود ہونا چاہیے۔ مریضوں کے رخسار عام طور پر سرخ ہوتے ہیں اور منہ کے گرد زردی ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ زبان گہرے سرخ رنگ کی 'اسٹرابیری' جیسی ہو سکتی ہے۔

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ یا آپ کے بچہ کو لال بخار ہو سکتا ہے تو:

* جتنی جلدی ممکن ہو اپنے جنرل پریکٹشنر (GP) یا NHS 111 سے رابطہ کریں
* یقینی بنائیں کہ آپ یا آپ کا بچہ تجویز کردہ کسی بھی اینٹی بائیوٹک کا مکمل کورس لیں۔ اگرچہ آپ یا آپ کا بچہ اینٹی بائیوٹک کا کورس شروع کرنے کے بعد جلد ہی بہتر محسوس کرنے لگیں گے، تاہم یہ یقینی بنانے کے لیے آپ کو کورس مکمل کرنا چاہیے کہ آپ کے صحتیاب ہو جانے کے بعد آپ کے گلے میں بیکٹیریا موجود نہ ہوں
* اینٹی بائیوٹک کا علاج شروع کرنے کے بعد، انفیکشن کو پھیلنے سے بچانے کے لیے، کم سے کم 24 گھنٹے تک نرسری، اسکول یا مقام کار سے دور، گھر پر، رہیں

آپ بار بار ہاتھ دھونے اور کھانے کے برتن، کپڑے، بستر اور تولیے نہ شیئر کرنے کے ذریعہ انفیکشن کو پھیلنے سے روکنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ تمام آلودہ ٹیشوز فوری طور پر ٹھکانے لگا دئے جانے چاہئیں۔

**انویزیو گروپ اے اسٹریپ (iGAS)**

بالکل وہی بیکٹیریا جو لال بخار کا باعث بنتے ہیں دیگر قسم کے انفیکشن جیسے جلدی انفیکشن (امیپٹیگو (impetigo)) اور گلے کی خراش کا بھی باعث بن سکتے ہیں۔ بہت شاذ معاملات میں، بیکٹیریا دوران خون میں داخل ہو سکتے ہیں اور ایک بیماری کا باعث بن سکتے ہیں جسے انویزیو گروپ اے اسٹریپ (iGAS) کہا جاتا ہے۔ اگرچہ ابھی بہت کم پایا جاتا ہے، تاہم اس سال iGAS کے معاملات میں اضافہ ہوا ہے، خاص طور پر 10 سال سے کم عمر کے بچوں میں۔ لال بخار والے بچوں میں iGAS انفیکشن کا ہونا بہت شاذ ہی پایا جاتا ہے۔

ایک والد/والدہ کی حیثیت سے، آپ کو خود اپنے فیصلہ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

NHS 111 یا اپنے GP سے رابطہ کریں اگر:

* آپ کے بچہ کی حالت مزید خراب ہو رہی ہے
* آپ کا بچہ معمول سے بہت کم دودھ پی رہا یا کھانا کھا رہا ہے
* آپ کا بچہ 12 گھنٹے یا اس سے زیادہ دیر تک پیشاب نہیں کرتا ہے یا اس میں پانی کی کمی کی دیگر علامات نظر آتی ہیں
* آپ کا بچہ 3 مہینے سے کم عمر کا ہے اور اس کا درجۂ حرارت 38C ہے، یا وہ 3 مہینے سے زیادہ عمر کا ہے اور اس کا درجۂ حرارت 39C یا اس سے زیادہ ہے
* آپ کا بچہ اس وقت معمول سے زیادہ گرم محسوس ہوتا ہے جب آپ اس کی پیٹھ یا سینہ کو چھوتے ہیں، یا محسوس ہوتا ہے کہ اسے پسینہ ہو رہا ہے
* آپ کا بچہ بہت تھکا ہوا یا چڑچڑا ہو رہا ہے

999 پر کال کریں یا حادثہ و ایمرجنسی (A&E) میں جائیں اگر:

* آپ کے بچہ کو سانس لینے میں دشواری ہو رہی ہے – آپ کو خرخراہٹ کی آوازیں محسوس ہو سکتی ہیں یا اس کا پیٹ اس کی پسلیوں کے نیچے دھنسا ہوا لگ سکتا ہے
* اس وقت وقفے پائے جاتے ہیں جب آپ کا بچہ سانس لیتا ہے
* آپ کے بچہ کی جلد، زبان یا ہونٹ نیلے ہیں
* آپ کا بچہ ڈھیلا ڈھالا ہے اور جاگتا نہیں ہے یا جاگتا ہی رہتا ہے

**پھیلنے سے روکیں**

لال بخار کے زیادہ واقعات کی مدت کے دوران، اسکولوں، نرسریوں اور طفل نگہداشت کے دیگر اداروں میں بیماری کے پھیلنے میں بھی اضافہ ہوسکتا ہے۔ ان بچوں اور بڑوں کو جن میں لال بخار کا شبہ پایا جاتا ہو موزوں اینٹی بائیوٹک علاج کے آغاز کے بعد **24 گھنٹے** تک نرسری / اسکول / مقام کار سے دور رہنا چاہیے۔ حفظان صحت سے متعلق اچھا عمل جیسے ہاتھ دھونا انفیکشن کے پھیلنے کو روکنے اور اس پر قابو پانے کے لیے سب سے اہم قدم ہے۔

آپ کا مخلص،

[signature]

**وسائل**

[NHS – لال بخار](https://www.nhs.uk/conditions/scarlet-fever/)

[لال بخار: علامات، تشخیص اور علاج](https://www.gov.uk/government/publications/scarlet-fever-symptoms-diagnosis-treatment)

[تعلیم اور طفل نگہداشت کے اداروں میں صحت سے متعلق تحفظ](https://www.gov.uk/government/publications/health-protection-in-schools-and-other-childcare-facilities/managing-specific-infectious-diseases-a-to-z)

[اسکولوں کے لیے ہاتھ سے متعلق حفظان صحت کے وسائل](http://www.e-bug.eu/)